This question paper contains 4+2 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**629**
Unique Paper Code	:	**214467**
Name of the Paper	:	**Urdu Language-A**
Name of the Course	:	**B.A. (Programme) Urdu-A**
Semester	:	**IV**

D

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح وضاحت سے کیجئے۔ مصنف اور سبق کا نام بھی بتائیے : ۱۰

(الف)

یوں تو سارا شہر بھرا پڑا، صاف ستھرا اور خوش نما ہے۔ مگر سب سے خوبصورت، سب سے با رونق اور تجارت کا سب سے بڑا مرکز وہی بازار ہے جس میں زنانِ بازاری رہتی ہیں۔ آنندی کے بلدیہ کا اجلاس زوروں پر ہے۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا ہے اور خلافِ معمول ایک ممبر غیر حاضر نہیں۔ بلدیہ کے زیر بحث مسئلہ یہ ہے کہ زنانِ بازاری کو شہر بدر کر دیا جائے۔ کیونکہ ان کا وجود انسانیت، شرافت اور تہذیب کے دامن پر بدنما داغ ہے۔

P.T.O.

ایک فصیح البیان مقرر تقریر کر رہے ہیں : ''معلوم نہیں وہ کیا مصلحت تھی جس کے زیر اثر اس ناپاک طبقے کو ہمارے اس قدیم اور تاریخی شہر کے عین بیچوں بیچ رہنے کی اجازت دے دی گئی۔''

اس مرتبہ ان عورتوں کے رہنے کے لئے جو علاقہ منتخب کیا گیا وہ شہر سے بارہ کوس دور تھا۔

(ب)

شعر و ادب کا دہلوی دبستان زبان و بیان اور طرزِ فکر و احساس کی چند معین خصوصیات سے عبارت ہے جن میں خلوص، سادگی اور تاثیر بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ شمالی ہند میں باقاعدہ شاعری کا آغاز اگر چہ 'دیوانِ ولیؔ' کی اشاعت کے نتیجے میں ہوا لیکن شمالی ہند میں اردو شاعری کا یہ دور جس کی نمائندگی آبروؔ، مضمونؔ، ناجیؔ اور یکؔ رنگ کرتے ہیں۔ ایہام گوئی کا شکار ہو گیا۔ ایہام گوئی دہلوی دبستان کی روح کے منافی ہے چنانچہ اگر یہ کہا جائے کہ دبستانِ دہلی کی ادبی اقدار میر تقی میرؔ اور ان کے بعض معاصرین کے طفیل پروان چڑھیں تو غلط نہ ہوگا۔ (اگر چہ انہوں نے بھی اپنا چراغ ولیؔ کے چراغ سے جلایا ہے) میر تقی میرؔ اور خواجہ میر دردؔ کی غزلیں، میر حسنؔ کی 'مثنوی سحرالبیان'، میر امنؔ کی 'باغ و بہار' اور 'غالبؔ کے خطوط' دہلوی دبستان کی نمائندہ تخلیقات ہیں۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی بتایئے : ۱۰

(الف)

پھر نظر میں پھول مہکے دل میں پھر شمعیں جلیں
پھر تصور نے لیا اس بزم میں جانے کا نام

گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے

جدائیوں کے زخم دردِ زندگی نے بھر دیے
تجھے بھی نیند آ گئی مجھے بھی صبر آ گیا

یوں کس طرح کٹے گا کڑی دھوپ کا سفر
سر پر خیالِ یار کی چادر ہی لے چلیں

گئے دنوں کا سراغ لے کر کدھر سے آیا کدھر گیا وہ
عجیب مانوس اجنبی تھا مجھے تو حیران کر گیا وہ

(ب)

گلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے
ایک اک کرکے ہوتے جاتے ہیں تارے روشن
میری منزل کی طرف تیرے قدم آتے ہیں
یہ صبح کی سفیدیاں، یہ دوپہر کی زردیاں
اب آئینے میں دیکھتا ہوں میں کہاں چلا گیا
کچھ یادگارِ شہرِ ستم گر ہی لے چلیں
آئے ہیں اس گلی میں تو پتھر ہی لے چلیں
محتسب کی خیر، اونچا ہے اسی کے فیض سے
رند کا، ساقی کا، مے کا، خم کا، پیمانے کا نام

۳۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی بتائیے: ۱۰

(الف)

تو جو مل جائے تو تقدیر نگوں ہو جائے　　یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے
اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا　　راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کی سوا
اَن گنت صدیوں کے تاریک بہیمانہ طلسم　　ریشم و اطلس کمخواب میں بُنوائے ہوئے
جابہ جا بکتے ہوئے کوچہ و بازار میں جسم　　خاک میں لتھڑے ہوئے خون میں نہلائے ہوئے

(ب)

قدرت ہو حمایت پر ہمدرد ہو قسمت بھی
سلمٰی بھی ہو پہلو میں، سلمٰی کی محبت بھی
ہر شے سے فراغت ہو، اور تیری عنایت بھی
اے طفلِ حسیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل
ان چاند ستاروں کے بکھرے ہوئے شہروں میں
اُن نور کی کرنوں کی ٹھہری ہوئی نہروں میں
ٹھہری ہوئی نہروں میں، سوئی ہوئی لہروں میں
اے خضرِ حسیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل

۴۔ قرۃ العین حیدر کے افسانے 'کارمن' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔ ۱۰

یا

عصمت چغتائی کی افسانہ نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔

۵۔ ''فیض احمد فیض کی غزلوں میں کلاسیکی رنگ پایا جاتا ہے۔'' اس قول کی روشنی میں ان کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔ ۱۰

یا

ناصر کاظمی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ اختر الایمان کی نظم ''ڈاسنہ اسٹیشن کا مسافر'' کا مرکزی خیال لکھیے۔

یا

اختر شیرانی کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف لکھیے اور مثالیں بھی دیجیے : ۱۵

(۱) استعارہ

(۲) کنایہ

(۳) تشبیہ

(۴) مجازمرسل

(۵) تعریض

(۶) طرفینِ تشبیہ